بچی کا نام آنیہ رکھنا کیسا؟

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-2054

تاریخ اجراء: 22ربیع الاول1445ھ/09اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام آنیہ رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

"آنیۃ" جمع کا لفظ ہے اور اس کی واحد ہے، "اناء" جس کا معنی ہے برتن۔(المنجد عربی اردو، صفحہ 39، خزینہ علم وادب، لاھور)(القاموس الوحید، صفحہ 140، مطبوعہ ادارہ اسلامیات، کراچی)

لہذا "آنیہ" نام نہ رکھا جائے اس لیے کہ اس کا کوئی اچھا اور بامقصد معنی نہیں ہے۔ بہتر ہے کہ صحابیات یا امھات المومنین یا صالحات کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیں کہ حدیث پاک میں صالحین کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے جیسا کہ مسند الفردوس میں ہے: "تسموا بخیارکم" یعنی: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔" (مسند الفردوس، جلد 02، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ بہارِ شریعت میں لکھتے ہیں: "بچے کا اچھا نام رکھا جائے۔۔۔ انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ ان کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہارِ شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کریجیے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net